مقامات پر مہم جوئی کی سرگرمیوں کی مخصوص اجازت نامے کی شرط عائد

رپورٹ: عمیر ارشد و ثمینہ

سیاحتی مقامات پر مہم جوئی کی سرگرمیوں کے دوران حادثات کی روک تھام کے لیے ضلعی انتظامیہ نے ایک نئی پالیسی کا اعلان کیا ہے جس کے تحت ان مقامات پر کوہ پیمائی، برف پر چلنے اور دریا میں تیراکی سے قبل مخصوص اجازت نامہ حاصل کرنا لازم ہوگا۔ اس فیصلے کا اطلاق یکم اکتوبر سے ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں منگل کو ہونے والے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ایسے مقامات کی نشاندہی کی جائے گی جہاں ماضی میں حادثات پیش آئے یا جہاں خطرات زیادہ ہیں۔ ان مقامات پر داخلے کے وقت ہر شخص کو اجازت نامہ دکھانا ہوگا۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ گزشتہ تین برسوں میں ضلع کے مختلف علاقوں میں مہم جوئی کی سرگرمیوں کے دوران 27 افراد جاں بحق اور 64 زخمی ہوئے۔ ان میں سے بیشتر واقعات ایسے تھے جن میں متعلقہ افراد کے پاس نہ تو مناسب حفاظتی سامان تھا اور نہ ہی وہ کسی تربیت یافتہ رہنما کے ساتھ تھے۔ بعض کیسوں میں موسم کی خرابی کی پیشگی اطلاع کے باوجود گروپ روانہ ہوئے تھے۔

اجازت نامے کے لیے درخواست دینے والے فرد یا ادارے کو ایک تحریری معاہدے پر دستخط کرنا ہوں گے جس میں حادثے کی صورت میں ریسکیو اخراجات کی ذمہ داری کا تعین کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہر گروپ کے ساتھ کم از کم ایک تربیت یافتہ رہنما اور ایک طبی امداد کنندہ کا ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ان شرائط کو پورا کرنے والے گروپوں کو فیس میں رعایت دی جائے گی۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد سیاحت کو روکنا نہیں بلکہ اسے محفوظ بنانا ہے، کیونکہ ایک حادثہ پورے علاقے کی سیاحت کو برسوں پیچھے دھکیل دیتا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اجازت نامے کی فیس کا تعین مقامی نمائندوں کی مشاورت سے کیا جائے گا اور اس سے حاصل ہونے والی رقم حفاظتی سامان کی خریداری پر خرچ ہوگی۔

مقامی ہوٹل مالکان نے فیصلے کا خیرمقدم کیا ہے، تاہم کچھ کا کہنا ہے کہ اجازت نامے کے طریقہ کار کو آسان بنایا جائے تاکہ سیاحوں کو غیر ضروری دشواری نہ ہو۔ ایسوسی ایشن آف ٹریکنگ گائیڈز کے صدر نے مطالبہ کیا کہ مقامی گائیڈز کو بھی اس نظام میں شامل کیا جائے۔ ضلعی انتظامیہ نے اس تجویز پر غور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

ریسکیو ٹیم کے ہیلی کاپٹر کی ہنگامی لینڈنگ، تین افراد کو بروقت طبی امداد

ہیلی کاپٹر کے پائلٹ کی بہادری اور تیز کارروائی سے بڑا سانحہ ٹل گیا

رپورٹ: عمیر ارشد و ثمینہ

ریسکیو ہیلی کاپٹر کے پائلٹ کیپٹن (ر) عارف نواز کھرل ریسکیو کی جانب سے جاری کردہ تصویر میں امدادی کارروائی کے بعد کھڑے ہیں

ضلع ریسکیو ہیڈکوارٹر سے جاری کردہ بیان کے مطابق ریسکیو ہیلی کاپٹر نمبر 3 کو صبح 10 بج کر 40 منٹ پر اطلاع ملی کہ کوہ پیما ٹیم کے تین ارکان برفانی تودے کی زد میں آ گئے ہیں۔ ٹیم کے دیگر ارکان نے بتایا کہ زخمی افراد کو فوری طبی امداد کی ضرورت ہے۔ اطلاع ملتے ہی ہیلی کاپٹر کو متبادل راستے سے روانہ کیا گیا۔

پائلٹ کیپٹن (ر) عارف نواز کھرل نے بیان میں کہا کہ ’’ہمیں بتایا گیا تھا کہ مرکزی راستہ مکمل طور پر برف سے ڈھکا ہوا ہے، اس لیے ہم نے ایک متبادل راستہ اختیار کیا۔ وہاں ہوا کا دباؤ بہت کم تھا اور لینڈنگ کے لیے جگہ بھی نہایت تنگ تھی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ٹیم کے تمام ارکان کی مشترکہ کوشش سے ہیلی کاپٹر کو محفوظ طریقے سے اتارا گیا۔

ریسکیو حکام کے مطابق زخمی افراد کی شناخت 27 سالہ محمد یونس، 31 سالہ فرحان علی اور 24 سالہ عمیر حسن کے نام سے ہوئی ہے۔ تینوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کی حالت اب خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق دو افراد کے پاؤں میں شدید ٹھنڈ لگنے کی وجہ سے معمولی زخم آئے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے ریسکیو ٹیم کے ارکان کو تعریفی اسناد دینے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ایسے آپریشن روز روز نہیں ہوتے، یہ ٹیم کی برسوں کی تربیت کا نتیجہ ہے۔‘‘ ضلعی انتظامیہ نے سیاحوں کے لیے ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ 3 ہزار میٹر سے زائد بلند مقامات پر جانے سے پہلے موسم کی اطلاع ضرور حاصل کریں۔

ضلع کونسل کے اجلاس میں پانی کی قلت پر شدید ہنگامہ

ٹینکر مافیا کے خلاف کارروائی کا مطالبہ، ایجنڈا ایک گھنٹے میں مسترد

رپورٹ: عمیر ارشد

ضلع کونسل کے اجلاس میں پانی کی قلت پر شدید ہنگامہ ہوا۔ اجلاس کے ایجنڈے میں شامل تمام نو نکات ایک گھنٹے کے اندر مسترد کر دیے گئے۔ اجلاس کا آغاز ہوتے ہی اپوزیشن کونسلروں نے نعرے بازی شروع کر دی۔ ان کا کہنا تھا کہ شہر کے کئی علاقوں میں ہفتوں سے پانی نہیں آ رہا اور عوام ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر ہیں۔ ان کے ہاتھ میں پانی کی خالی بوتلیں اور پلے کارڈ تھے جن پر ’’پانی دو یا استعفیٰ دو‘‘ کے نعرے درج تھے۔

اجلاس کی صدارت کرنے والے چیئرمین ضلع کونسل نے ایجنڈا پیش کرنے کی کوشش کی تو ہنگامہ مزید بڑھ گیا۔ اپوزیشن کونسلروں نے ایجنڈا پھاڑ کر ڈائس پر پھینک دیا۔ اس پر چیئرمین نے اجلاس ملتوی کرنے کا اعلان کیا، تاہم اپوزیشن کونسلروں نے کہا کہ وہ اس وقت تک ہال سے باہر نہیں جائیں گے جب تک پانی کی فراہمی کا کوئی ٹھوس منصوبہ پیش نہیں کیا جاتا۔ بعد ازاں چیئرمین نے ایجنڈا واپس لے لیا۔

اپوزیشن کونسلر حاجی نذیر احمد چنڑ نے کہا کہ ’’ہم نے پچھلے سال بھی یہی مسئلہ اٹھایا تھا، لیکن کچھ نہیں ہوا۔ ٹینکر مافیا ہر گلی میں سرگرم ہے اور غریب خاندان دگنی قیمت پر پانی خریدنے پر مجبور ہیں۔‘‘ انہوں نے مطالبہ کیا کہ غیر قانونی ٹینکروں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے اور ان کے مالکان کے خلاف مقدمات درج کیے جائیں۔

ایم پی اے محترمہ شازیہ رحمٰن نے اجلاس کو بتایا کہ انہوں نے صوبائی حکومت سے 2 کروڑ روپے کی گرانٹ منظور کرائی ہے جس سے 12 نئے ٹیوب ویل لگائے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ذاتی حیثیت میں بھی کوشش کی ہے، مگر یہ مسئلہ صرف ایک ادارے کا نہیں بلکہ پورے نظام کا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ گرانٹ کے اجرا کے لیے ضلعی انتظامیہ کو تکنیکی رپورٹ جمع کرانا ہوگی۔

ڈپٹی کمشنر نے اجلاس کو یقین دہانی کرائی کہ پانی کی قلت پر ایک خصوصی اجلاس 15 دن کے اندر بلایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم ٹینکر مافیا کے خلاف کارروائی کریں گے اور ایک ہیلپ لائن بھی قائم کی جائے گی۔‘‘ تاہم اپوزیشن کونسلروں نے اس یقین دہانی کو ناکافی قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ماضی میں بھی ایسے وعدے کیے گئے تھے جو پورے نہیں ہوئے